السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید نے اپنی لڑکی ہندہ کا نکاح خانہ دامادی کی شرط پر بکر کے ساتھ کردیاکتنے روزتک بکر زید کے گھر میں رہا۔ زید کے ساتھ بکر کی کسی بارے میں نا اتفاقی ہوئی اس لیے بکر نے وہاں سے بھاگنے کا اردادہ کیا زید نے معلوم کرکے اس کو پکڑکر رکھارات کو بکر پر بڑا ظلم و ستم ہوا بعد صبح زید نے آس پاس کے چند اشخاص کو بلایا انھوں نے پوچھا اب تمہاری کیا رائے ہے؟ اس نے کہا کہ مجھ کو کچھ اختیار نہیں میرا جو کچھ چیز اسباب زید کے پاس موجود ہے اگر وہ سب کچھ مجھ کو دے دے تو میں اس کی لڑکی کو طلاق دیتا ہوں ورنہ نہیں آخرش انھوں نے بہت کچھ سمجھایا تب کہا خیر آپ لوگ جو کہیں گے عمل کروں گا تب اسٹامپ کا غذ منگوایا گیا اس میں بکر کی طرف سے یہ شرط لکھی گئی کہ ساتھ برس تک میں زید کے گھر میں رہوں گا۔ اگر اس مدت کے اندر کہیں دوسری جگہ چلا جاؤں تو میری بی بی ہندہ پر طلاق ہوگی بعدہ بکر کا دستخط کروالیا گئی ایک ماہ بکر وہاں رہا پھر کسی نا اتفاقی کی جہت سے وہاں سے بھاگا۔ پس ایسی صورت میں شرعاً ہندہ پر طلاق واقع ہوئی یا نہیں و نیز ہندہ کا نکاح غیر شخص سے ہوسکتا ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسی صورت میں ہندہ پر طلاق واقع ہوگئی نیز ہندہ کا نکاح غیر شخص سے ہوسکتا ہے لیکن اگر ہندہ بکر کی مدخولہ ہوچکی ہو تو اس صورت میں اس کا نکاح غیر شخص سے بعد انقضائے عدت ہی ہوسکتا ہے صحیح بخاری (2/73 مطبوع مصر) میں ہے

[أن رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قال : (أَحَقُّ الشُّرُوطِ أَنْ تُوفُوا بِهِ مَا اسْتَحْلَلْتُمْ بِهِ الْفُرُوجَ).[1]

عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : جن شروط کے ساتھ تم نے شرم گاہ کو حلال بنایا ہے وہ (شروط) زیادہ حق رکھتی ہیں کہ انھیں پورا کیا جائے۔)

---

[1] صحیح البخاری رقم الحدیث 2572 (؟) رقم الحدیث (1488۔)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الطلاق والخلع، صفحہ:534

محدث فتویٰ